مرحوم نہایت صالح اور تقویٰ شعار انسان تھے ۔تقریباً عرصہ 36 سال سے ایک ہی جگہ پر شعبہ حفظ القرآن الکریم کی تدریس میں گزار دیئے۔ مرحوم بڑے ملنسار اور خلیق انسان اور اعلیٰ کردار وافکار کے حامل تھے۔ مرحوم نے زندگی کی 67 بہاریں دیکھیں اور یکم جنوری 2018ء کو اپنے عزیز واقارب، احباب جماعت اور سینکڑوں شاگردوں کو سوگوار چھوڑ کر اللہ کے حضور جا پہنچے۔

مرحوم کی نماز جنازہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالستار حفظہ اللہ تعالیٰ آف 7 چک کرملی والا میاںچنوں نے رقت آمیز لہجے میں پڑھائی۔ ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد خصوصاً کثیر علمائے کرام اور حفاظ کرام کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔ ادارہ جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کرام اور طلبہ نے پسماندگان سے تعزیت اور اظہار ہمدردی کرتے ہوئے مرحوم کے لئے مغفرت کی دعا کی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا ذوالفقار علی طاہر آف کراچی کا سانحہ ارتحال

3 جنوری 2018ء کی شام ہر اہل حدیث کو عموماً اور علماء وطلباء کو خصوصاً سوگوار کر گئی کہ سرشام ہی یہ خبر ملک بھر میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی کہ اسلامی علوم وفنون کے ماہر اور ایک مجاہد عالم دین حضرت مولانا ابوزبیر ذوالفقار علی طاہر شیخ الحدیث المعہد السّلفی للتعلیم والتربیۃ گلستان جوہر کراچی ٹریفک کے ایک المناک حادثہ میں اس دنیا فانی سے کوچ کر کے اپنے رب تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے ہیں۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)

مرحوم نے سندھ کے ایک دور افتادہ علاقے میں شرک و بدعت اور ضلالت و گمراہی کے ماحول میں آنکھ کھولی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے انہیں توحید وسنت کی روشنی نصیب فرمائی تو انہوں نے جادہ مستقیم پر چلتے ہوئے وحی الٰہی قرآن وحدیث کو اپنے عقیدے وعمل میں نا صرف کہ مشعل راہ بنالیا بلکہ اس کلمہ حق کی اشاعت وترویج کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں صرف کر دیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرما کر انہیں اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔

مرحوم کی نماز جنازہ اسی دن عشاء کی نماز کے بعد المعہد السّلفی کراچی میں محدث العصر حضرت مولانا محمد عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ نے پڑھائی جس میں کراچی شہر کے علماء کرام وطلباء اور جماعتی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے یاد رہے کہ لوگوں کی کثیر تعداد کی وجہ سے تین مرتبہ نماز جنازہ ادا کی گئی پھر مرحوم کی میت ان کے آبائی گاؤں حمزہ علی تحصیل سندھڑی ضلع میر پور خاص سندھ میں پہنچائی گئی جہاں